اہم تجاویز

جو جماعت اسلامی کے اجتماع عام منعقدۂ الٰہ آباد میں طے ہوئیں

۱- تربیت گاہ

آئندہ ماہ جولائی ۴۶ء کے آغاز سے تربیت گاہ کا کام عملاً شروع کر دیا جائے گا اور اس کی تفصیلی شکل یہ ہوگی :-

۱- فی الحال ہم صرف پندرہ پندرہ آدمیوں کی جماعتیں بیک وقت بلائیں گے اور بالعموم ان کو ایک مہینہ تک مرکز میں رکھیں گے جن لوگوں کو اس سے زیادہ مدت رہنے میں کوئی زحمت نہ ہو اور ان کو زیادہ مدت ٹھیرانے کی ضرورت بھی محسوس ہوتی ہو ان کی مدت قیام تین مہینے تک وسیع ہو سکے گی اور جن لوگوں کے لیے ایک مہینہ ٹھیرنا بھی مشکل ہو ان کو کم سے کم پندرہ دن ٹھیرنا ہوگا

۲- اس تربیت گاہ کے کورس سے ہر رکن جماعت کو جو مرکز میں نہیں ہے لازماً گذرنا پڑیگا بجز ایسے لوگوں کے جن کو اس لزوم سے مستثنیٰ کر دیا جائے مگر تربیت گاہ میں آنے کا وقت اور تاریخ اور زمانۂ قیام مقرر کرنے میں ارکان کی سہولت کا حتی الامکان خیال رکھا جائے گا۔

۳- جون سے پہلے پہلے تمام مقامی جماعتیں اپنے اپنے ارکان سے دریافت کرلیں کہ ان کے لیے کن تاریخوں میں مرکز جانے میں سہولت ہوگی، اور اگر کسی شخص کی بتائی ہوئی تاریخ پر اس کو نہ بلایا جا سکے تو پھر اس کے لیے کونسی تاریخ موزوں ہوگی۔ یہ تمام فہرستیں تاریخوں کی تصریح کے ساتھ پندرہ جون تک ناظم تربیت گاہ کے نام بھیجدی جائیں اور منفرد ارکان بھی اپنی سہولت کی تاریخوں سے ناظم تربیت گاہ کو مطلع کریں۔

۴- تربیت گاہ کے قیام کے مصارف نیز سفر کے مصارف ہر رکن کو یا تو خود برداشت

کرنے ہوں گے یا اس مقامی جماعت کو اس کی مدد کرنی ہوگی جس سے اس کا تعلق ہو لیکن مخصوص حالات میں کسی شخص کو مستحق سمجھا جائے گا تو مرکزی بیت المال سے بھی کفالت کی جا سکتی ہے۔

۵۔ اگرچہ یہ کورس صرف ہمارے ارکان کے لیے ہے لیکن ایسے ہمدردوں کو بھی ہم اس سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ دے سکیں گے جو مقام رکنیت کے قریب پائے جائیں۔

۳۔ ارکان کی حلقہ بندی

ارکان جماعت کو ان کی مخصوص صلاحیتوں اور قابلیتوں کے لحاظ سے منظم کرنے اور ان کی صلاحیتوں کو اسلامی نصب العین کی خدمت میں لگانے کے لیے حسب ذیل حلقے بنائے گئے ہیں:۔

نمبر شمار	حلقہ (Group)	نام و پتہ ناظم حلقہ (Group Organiser)
۱	عربی ترجمہ اور عربی لٹریچر	مولانا مسعود عالم صاحب ندوی۔ دار العروبہ، اڈہ نکودر، جالندھر شہر
۲	قرآنی مضامین باغراض دعوت	مولانا عبد الغفار حسن صاحب، موتی بازار، مالیر کوٹلہ، پنجاب
۳	تنقیدی ادب	جناب ابو السلام نعیم صدیقی صاحب، دار الاسلام، پٹھانکوٹ، پنجاب
۴	عوامی لٹریچر لکھنے والے	مولانا نذیر الحق صاحب (میرٹھی) جامع مسجد، ڈلہوزی
۵	حلقۂ اہل صحافت	جناب ملک نصر اللہ خاں صاحب عزیز، اڈیٹر اخبار کوثر، نزد تھانہ گوالمنڈی، لاہور
۶	حلقۂ سیاسیات	جناب عبد البشیر صاحب آذری، پروفیسر اسلامیہ کالج، لاہور
۷	حلقۂ معاشیات	جناب سید نقی علی صاحب، صدر مدرس، مدرسہ وسطانیہ، کورٹلہ۔ براہ ڈچپلی۔ این، ایس، آر (دکن)
۸	حلقۂ تاریخ	جناب خواجہ محمد صدیق صاحب، اینگلو عربک سیکنڈری ہائی سکول، دریا گنج، دہلی
۹	حلقۂ فلسفہ	جناب ممتاز حسین صاحب " " " "
۱۰	حلقۂ قانون	جناب عبد العظیم خاں صاحب منصف سرونج (ٹونک)
۱۱	انگلش لٹریچر (انگریزی ادب کا حلقہ)	جناب پروفیسر محمد یعقوب صاحب، پروفیسر گورنمنٹ کالج، رہتک
۱۲	انگریزی ترجمہ	جناب اے، آر، صوفی صاحب۔ بی ۲۔ بملو۔ شملہ B.2 Bemloe, Simla

نمبر شمار	حلقہ (Group)	نام اور پتہ ناظم حلقہ (Group Organiser)
۱۳	ہندی ترجمہ	جناب حافظ ابو محمد امام الدین صاحب، رام نگر، بنارس اسٹیٹ
۱۴	سندھی ترجمہ	جناب حافظ عبد الرزاق صاحب، سندھ مدرسۃ الاسلام، کراچی۔
۱۵	گجراتی ترجمہ	جناب اسمٰعیل عثمان اخلاص صاحب ۱۲/۱۳ کامیکر سٹریٹ، ۳، مالا، بمبئی نمبر ۳
۱۶	بنگلہ ترجمہ	جناب سید محمد حسنین صاحب (قیم صوبہ بہار) دفتر جماعت اسلامی، گولا روڈ، بانکی پور پٹنہ
۱۷	ملیالم ترجمہ	جناب حاجی وی، پی، محمد علی صاحب۔ اسلامک پبلشنگ ہاؤس ادمبلیم براستہ ترور۔ ساؤتھ مالابار
۱۸	تامل ترجمہ	مولوی شیخ عبد اللہ صاحب، ولتنا پٹم۔ براستہ میل پٹی، نارتھ آرکاٹ
۱۹	پشتو ترجمہ	جناب قاضی عبد الرزاق صاحب، موضع چھینا، تحصیل چارسدہ ضلع پشاور
۲۰	فارسی ترجمہ	جناب محمود فاروقی صاحب، مکان ۵۵ / ۷۹۱ ب نظام شاہی روڈ، حیدر آباد، دکن
۲۱	درسی کتب سکول سٹینڈرڈ	جناب محمد عبد الجبار غازی صاحب۔ دار الاسلام، پٹھان کوٹ، پنجاب باعانت جناب خواجہ محمد صدیق صاحب، انچارج حلقۂ تاریخ
۲۲	بچوں کے لیے آسان تحریریں	جناب محمد شفیع صاحب (غازی آبادی) ٹیچر اینگلو عربک سیکنڈری ہائیر سکول، اجمیری گیٹ۔ دہلی
۲۳	تفریحی ادب	جناب ممتاز حسین صاحب انچارج حلقۂ فلسفہ
۲۴	حلقۂ شعراء	جناب ابو السلام نعیم صدیقی صاحب، دار الاسلام، پٹھان کوٹ، پنجاب
۲۵	حلقۂ تجار و اہل صنعت	جناب سلطان احمد صاحب، فیبر برائٹس شاپ، لال باغ سرکس، لکھنؤ،

(ب) ارکان جماعت میں سے جو اصحاب جس حلقے کے کام میں عملاً حصہ لینے کی اپنے اندر قابلیت و صلاحیت اور رجحان پاتے ہوں وہ اس بارے میں اس حلقے کے ناظم صاحب سے مراسلت کریں۔

(ج) ہر حلقے کے ناظم صاحب اپنے رفقائے حلقہ کے مشورے سے کام کا ابتدائی نقشہ جلدی سے

جلد ہی تیار کر کے مرکز میں بھیجیں۔ کام عملاً اس وقت شروع ہو گا جب امیر جماعت ان کے بنائے ہوئے نقشے کی منظوری دیدیں گے۔ اگر ضرورت ہوئی تو اس غرض کے لیے اُن کے حلقے کی کانفرنس بھی مرکز میں منعقد کر لی جائے گی۔

(د) حسب ضرورت مرکز سے جملہ معاملات میں مشورہ لیا جا سکتا ہے۔ خاص صورتوں میں حلقے کے دوسرے لوگ بھی مرکز سے ضروری مراسلت کر سکتے ہیں لیکن عام طور پر صرف حلقوں کے ناظم ہی مرکز سے تعلق رکھیں گے اور وہی مرکز کو اپنے حلقے کی کارروائیوں اور اس کے کاموں کی رفتار سے واقف رکھیں گے۔

(ر) حلقے کے سلسلہ میں مراسلت وغیرہ یا دوسری قسم کے جو ضروری مصارف ہوں وہ حتی الامکان حلقے کے لوگوں کو باہم مل کر برداشت کرنے چاہئیں۔ ان کے لیے ناظم حلقہ کے پاس بیت المال کی طرز پر ایک فنڈ قائم کر لیا جائے اور حلقے سے تعلق رکھنے والے لوگ اس کی اعانت کرتے رہیں۔ حلقوں کے ناظم حسب ضرورت مرکز سے بھی اس بارے میں مدد لے سکتے ہیں۔

(س) جماعت کے قریبی ہمدردوں میں سے جو حضرات کسی حلقے کے ساتھ عملی تعاون کے خواہشمند ہوں وہ بھی ارکان کی طرح اپنے متعلقہ حلقے کے ناظم صاحب سے مراسلت کریں۔ البتہ یہ یاد رہے کہ پھر انھیں ارکان کی طرح اپنے حلقے کے ڈسپلن (نظم) کی پابندی کرنی ہوگی۔

(ص) ارکان اور ہمدردوں کو چاہیے کہ یہ اطلاعات ۱۵ جون ۴۶ء تک حلقوں کے ناظموں کے پاس بھیجدیں اور وہ اپنے اپنے حلقے کی فہرست مکمل کر کے اس کی ایک ایک نقل ۱۵ جولائی تک مرکز میں روانہ کر دیں۔

۲۔ نظم جماعت کے متعلق ضروری امور

(۱) اجتماع الہ آباد میں رپورٹیں پیش کرنے کے لیے جو حلقے بنائے گئے تھے ان کو بدستور قائم رکھا جائے اور ہر حلقے کی رپورٹ مرتب کرنے کا کام جن اصحاب کے سپرد کیا گیا تھا (باقی مضمون صفحہ ۶۳ پر)

(بقیہ مضمون صفحہ ۱۶) وہی آئندہ اپنے حلقے کے قیم کی حیثیت سے کام کریں۔ ہر حلقے کی جماعتیں اور منفرد ارکان اپنی ماہوار رپورٹیں مرکز میں بھی روانہ کریں اور ان کی نقلیں اپنے علاقہ کے قیم کو بھی بھیجیں۔

(۲) یہ حلقہ وار قیم صاحبان اپنے حلقوں میں حتی الامکان وہی فرائض انجام دیں گے جو صوبہ وار قیم اپنے صوبوں میں انجام دیتے ہیں۔ اس کی تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو روداد جماعت اسلامی حصہ سوئم صفحہ ۲۰۔

(۳) مولانا سید صبغۃ اللہ صاحب بختیاری صرف صوبہ مدراس کے قیم ہوں گے۔ ریاست حیدرآباد اور ریاست میسور اور صوبہ بمبئی کی جماعتیں، منفرد ارکان اور ہمدرد اپنے علاقہ کے قیموں کی نگرانی و رہنمائی میں کام کریں گے۔

۴۔ آئندہ اجتماع عام کا فیصلہ

(۱) آئندہ اجتماع عام (سالانہ اجتماع) کی شکل، پروگرام اور مقام کا فیصلہ کرنے کے لیے ۱۰، ۱۱ اگست ۴۶ء میں مجلس شوریٰ کا اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ اجتماع کے سلسلے میں جو مختلف تجاویز ہمارے سامنے ہیں وہ مختصراً درج ذیل ہیں اور ان کا آخری فیصلہ اگست کی مجلس شوریٰ میں ہوگا۔

ا۔ فی الحال کچھ عرصہ کے لیے اجتماع عام کی موجودہ شکل ہی کو برقرار رکھا جائے۔ یا

ب۔ ہر صوبے کا الگ الگ صوبہ وار اجتماع کیا جایا کرے اور ان اجتماعات کا پروگرام ایسا رکھا جائے کہ امیر جماعت اور ان کے ساتھی مہینے ڈیڑھ مہینے کے ایک ہی دورے میں تمام اجتماعات میں شریک ہو سکیں اور ملک کا دورہ بھی ہو جایا کرے۔ اس صورت میں اجتماع عام منعقد کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی، بلکہ ہر سال ایک مرتبہ مرکز میں سارے ملک کا ایک نمائندہ اجتماع کر لینا کافی ہو سکتا ہے جس میں صرف مختلف حلقوں کے نمائندے شریک ہوں۔ تمام ملک کے ارکان کا اجتماع عام ہر تیسرے سال یا ہر پانچویں سال منعقد کیا جا سکتا ہے۔

اس سلسلے میں ارکان جماعت جو مشورہ دینا چاہیں ان کو چاہیے کہ ۱۵ جولائی تک اپنے مشورے اور دلائل سے ہمیں مطلع کر دیں۔ مذکورہ شکلوں کے علاوہ کوئی اور شکل کسی کے سامنے ہو تو اس پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔